دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

08 نومبر، 2019

پریس ریلیز

جامعہ میں 'پائیدار بزنس اور انٹر پرینیورشپ' پر کانفرنس کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کامرس اینڈ بزنس اسٹڈیز نے پائیدار بزنس اور انٹر پرینیورشپ سے متعلق ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں نائجیریا ہائی کمیشن کے وزیر کونسلر، کرسٹوفر نانوورو مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

پروفیسر بی بھٹاچاریہ، سابق ڈین، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فارن ٹریڈ؛مسٹر ایجو گونا مندی، بانی، ایکسی لنٹ افریقہ؛مسٹر مازی جیری کولنز، ڈائریکٹر، ایکسی لنٹ، افریقہ اور مسٹر اوجاس واڈوا، بزنس منیجر، فائن کیمیکلز، اوجاز انڈسٹریز جیسی شخصیات پینل میں شامل تھیں۔اس میں تقریباً 75 طلبا، ریسرچ اسکالرز اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔

شعبہ کے سربراہ پروفیسر رویندر کمار نے اس تقریب کا افتتاح کیا جس میں انہوں نے کاروبار کو پائیدار بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

ڈاکٹر نصیب احمد، مشیر، سبجیکٹ ایسوسی ایشن نے اپنے ابتدائی خطبے میں، پائیداری کے بارے میں مہاتما گاندھی کے نظریہ کی بابت گفتگو کی۔

انہوں نے مہاتما گاندھی کے حوالے سے کہا،''زمین ہر انسان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی چیزیں مہیا کرتی ہے، لیکن انسانی ضرورت سے زیادہ حصول کی تمنا نے پورے نظام کو درہم برہم کر کے رکھ دیا ہے''۔انہوں نے ایمیزون میں جنگل کی آگ اور دہلی کی موجودہ آب وہوا کی صورتحال سے پیدا ہونے والی چیلنجوں اور اس سے پیدا ہونے والی آفات سے آگاہ کرتے ہوئے کارپوریٹ سیکٹر کو کہا کہ وہ ان امور سے نمٹنے کے لئے کام کریں جو کاروباری صلاحیت اور پائیدار کاروبار کے لئے اشد ضروری ہیں۔

محترمہ ڈاکٹر کرسٹوفر نانوورو نے کہا کہ اگر عزم، تعلیم، مستعدی اور توازن جیسے عوامل کے ساتھ کوئی بھی کام کیا جائے تو کامیابی انسان کا مقدر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ معذوری کو غیر متزلزل عنصر کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ معاشرے کو مضبوط اور توانا بنانے کے لئے مل جل کر کام کرنا چاہیئے۔

پروفیسر بی بھٹاچاریہ نے کہا کہ پائیدار بزنس اور انٹر پرینیورشپ آنے والے وقتوں کے لئے ایک طرح سے میل کا پتھر ہے۔انہوں نے

اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح افریقہ اور ہندوستان پائیدار بزنس اور انٹرپرینیورشپ کے معاملے میں مل کر کام کر سکتے ہیں۔

افریقی کاروباری ایجوگو نامی نے اس بات پر توجہ مرکوز کرائی کہ کس طرح افریقہ اور ہندوستان کی شراکت داری کاروبار کو نئی بلندیوں تک پہنچانے اور ان کو پائیدار بنانے کی سمت ایک موثر قدم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ افریقہ جائیں اور وہاں موجود کاروباری صورتحال کو سمجھیں۔

اوجاس واڈوا، فیملی مینجڈ بزنس کے شعبے میں ایک ممتاز شخصیت نے اوجاس انڈسٹریز کے فائن کیمیکلز میں بزنس منیجر کی حیثیت سے اپنے تجربات سے لوگوں کو آگاہ کیا۔

اخیر میں سوال جواب کا سین بھی ہوا، جس سے کافی لوگ مستفید ہوئے۔

اس کانفرنس کا اختتام ڈاکٹر فردوس خانم، فیکلٹی ممبر اور ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ کوآرڈینیٹر، شعبہ کامرس بزنس اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شکریے کے ساتھ عمل میں آیا۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی